



سوال

(226) پھوٹے بچوں کے بڑوں کے درمیان کھڑا ہونا کیسا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

باجامعت نماز میں اکثر لوگ پھوٹے بچوں کو اپنے ساتھ اگلی صف میں کھڑا کر لیتے ہیں جس کی وجہ سے صف عجیب صورت اختیار کر لیتی ہے، کیا ایسا کرنا درست ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

تیمیر رکھنے والے اور ادب و آداب جلنے والے بچے کا صف میں کھڑے ہونے کا جواز چاہے۔ خواہ پہلی صف ہی ہو۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما منیٰ میں سواری سے اتر کر صف میں شامل ہو گئے تھے۔ صحیح البخاری، باب شترۃ الإمام شترۃ من خلفہ، رقم: ۳۹۳

حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک یتیم بچے نے صف بندی کی تھی۔ صحیح البخاری، باب وضوء الصبیان... الخ، رقم: ۸۶۰

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب المساجد: صفحہ: 209

محدث فتویٰ